21 نومبر 2012ء

ڈیولپنگ ایٹ (D-8) ممالک کے گورنروں کا دوسرا اجلاس منعقدہ اسلام آباد، 21 نومبر 2012ء

مشترکہ اعلامیہ

1۔ ہم، ڈیولپنگ ایٹ (D-8) ممالک کے مرکزی بینکوں کے گورنروں، نے 21 نومبر 2012ء کو اسلام آباد، پاکستان میں اپنا دوسرا اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کی۔ اس کا مقصد ہمیں درپیش معاشی اور مالی شعبے کے مختلف چیلنجوں کو مل جل کر سمجھنا اور ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے باہمی تعاون بڑھانا تھا۔

2۔ جولائی 2010ء میں ابوجا، نائیجیریا میں ہمارے گذشتہ اجلاس کے بعد سے عالمی معیشت کو کئی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ بیرونی، مالیاتی (fiscal) اور مالی (financial) عدم توازن برقرار ہے جس سے معاشی نمو اور روزگار کے لیے چیلنج پیدا ہو رہے ہیں۔ امریکہ میں کمزور معاشی سرگرمی اور یورو خطے میں ساورن اور بینکاری شعبے کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی بنا پر عالمی نمو 2012ء میں کم ہونے کی توقع ہے۔ نتیجے کے طور پر ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر معیشتوں میں حقیقی جی ڈی پی نمو مزید کم ہوگی۔ اگرچہ اثرات اور متعلقہ چیلنج مختلف ملکوں اور علاقوں میں مختلف ہوسکتے ہیں تاہم مل جل کر پائیدار اور شمولیتی (inclusive) نمو حاصل کرنے کے عزم میں ہم متحد ہیں۔ خصوصاً ہم مندرجہ ذیل اقدامات کریں گے:

الف۔ عالمی معیشت کی غیریقینی صورتحال کے پس منظر میں ڈی ایٹ ممالک میں پائیدار نمو کی حکمت عملی کے لیے مانیٹری اور مالی پالیسیاں تشکیل دینا۔

ب۔ جدت پسندانہ (innovative) مالی شمولیت کی پالیسیوں کو فروغ دینا۔

ج۔ اسلامی فنانس کے مواقع تلاش کرنا۔

د۔ ڈی ایٹ کے مرکزی بینکوں کے درمیان معلومات کے تبادلے کا سلسلہ قائم کرنا اور پیر لرننگ (peer learning) کو فروغ دینا۔

پائیدار نمو کی حکمت عملی

3۔ ہمیں عالمی معیشت کی غیریقینی صورتحال کے پس منظر میں ڈی ایٹ ممالک میں پائیدار نمو کی حکمت عملی کے لیے مانیٹری اور مالی پالیسیاں تشکیل دینا چاہیے۔ ڈی ایٹ ممالک کو طرح طرح کے معاشی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ان میں کچھ ساختی (structural) ہیں، کچھ سکلیکل (cyclical) اور بعض 08-2007ء کے عالمی قرضہ بحران اور یورو خطے کے حالیہ بحرانوں کا براہ راست نتیجہ ہوسکتے ہیں۔ تاہم ان مسائل سے نمٹنے کے لیے نمو کی حکمت عملی تشکیل دینے -- اور ارکان کے درمیان ممکنہ تعاون کے شعبوں کا تعین کرنے -- کے لیے ضروری ہے کہ ان چیلنجوں کو سمجھا جائے۔ اس کے لیے ہم مندرجہ ذیل شعبوں میں تعاون کرنے اور ان پر توجہ مرکوز کرنے پر متفق ہوئے ہیں:

الف۔ مانیٹری اور مالی پالیسی کے ٹولز تیار اور استعمال کرنا جو ملکی معیشت کو عالمی سست روی کے خلاف محفوظ بنا سکیں۔ یہ ٹولز ایسے ہونے چاہئیں جو پائیدار ملکی طلب اور برآمدی نمو کے ماڈل کو پروان چڑھائیں۔

ب۔ روایتی تجارتی پارٹنرز کی طلب پر انحصار کو کم کرنا۔ اس کے لیے ملکی معیشتوں میں معاشی نمو کے ذرائع کو از سرنو متوازن کرنا (rebalance) اور متنوع بنانا (diversify) ہوگا اور ڈی ایٹ جیسے علاقائی بلاکس کے درمیان تعاون کے مواقع پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔

ج۔ ڈی ایٹ ممالک کے درمیان تجارت اور سرمائے کے بہاؤ کو فروغ دینے کے لیے کرسپونڈنٹ (correspondent) بینکاری تعلقات اور کرنسی سواپ کے انتظامات کرنا۔

د۔ سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے غیر رسمی شعبے کو معیشت کے قومی دھارے اور اس طرح ٹیکسوں کے دائرے میں لانا ضروری ہے تاکہ مالیاتی گنجائش (fiscal space) میں اضافہ ہو اور مانیٹری مینجمنٹ کے طریقوں کو زیادہ مؤثر بنایا جاسکے۔

ہ۔ ڈی ایٹ ممالک کو درپیش مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ان ملکوں میں کی جانے والی کوششوں، ایک دوسرے کے تجربات سے استفادے اور انہیں بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ذرائع کو ترقی (جیسے رکن ملکوں کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں اور صلاحیت بہتر بنانے کے لیے پیشہ ورانہ افراد کے تبادلے) دینا۔ ان چیلنجوں میں بہتر مالیاتی نظم وضبط پر عملدرآمد، انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کا فروغ، سرمایہ جاتی معیارات کا نفاذ، حقیقی شعبے کو قرضے دینے میں بینکوں کو سہولتیں دینا، مہنگائی کی پائیدار کم اور معتدل سطح اور مالی استحکام کو تقویت دینا شامل ہیں۔

مالی شمولیت

4۔ مالی شمولیت کو اولین ترجیح حاصل رہے گی کیونکہ اس سے غریبوں اور کم آمدنی والے گھرانوں کو درپیش مالی مشکلات دور کرنے میں مدد ملتی ہے اور اس طرح انہیں بہتر معاشی مواقع حاصل ہوتے ہیں اور روزگار پیدا ہوتا ہے۔ موجودہ پالیسی فریم ورک اور اداروں کی بہتر کارکردگی اور مالی شمولیت کی نئی جدت پسندانہ طرز فکر میں ہونے والی پیش رفت اہم ہے۔ ہم ڈی ایٹ ممالک میں مالی شمولیت کو فروغ دینے

کے لیے ایک بار پھر اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔اس ضمن میں ہم مالی شمولیت کے ایجنڈے کو ترقی دینے کے لیے اہم اقدامات کریں گے۔جو ذیل میں دیے گئے ہیں:

الف۔ہم اپنے ملکوں میں مالی شمولیت کی قومی حکمت عملیاں تشکیل دیں گے اور اپنی حکومتوں، مالی شعبے اور دیگر اہم فریقوں سے مالی شمولیت کے ایجنڈے کی وسیع البنیاد ملکیت کے لیے تعاون حاصل کریں گے۔
ب۔فراہمی کے ذرائع اور ادائیگی کے نظام کے لیے پالیسی طرز فکر کا مطالعہ جیسے ایجنٹ بیسڈ بینکاری، موبائل فون بینکاری اور پوسٹ آفس نیٹ ورکس۔
ج۔ڈی ایٹ ملکوں کا مالی شمولیت مشاورتی گروپ (CGFI) تشکیل دیا جائے جس میں ہر ملک کے مرکزی بینک کی نمائندگی ہو۔سی جی ایف آئی معلومات کے تبادلے اور مشاورت کے اجلاس منعقد کر کے آئندہ ڈی ایٹ سربراہ اجلاس تک ایک جامع دستاویز تیار کریں گے۔

اسلامی مالیات

5۔ ہم نے ڈی ایٹ ملکوں میں اسلامی مالیاتی انڈسٹری میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جس میں گذشتہ ایک عشرے کے دوران تیز رفتار نمو ہوئی ہے اور اس نمو کی بنیادی وجہ عالمی رجحانات اور شریعت سے ہم آہنگ مالی خدمات کی مقامی طلب ہے۔مستقبل میں مرکزی بینک ڈی ایٹ ملکوں میں اسلامی فنانس کے فروغ کے لیے، خصوصاً اقتصادیات کے دشوار گذار عالمی تناظر میں مستحکم ماڈلز پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔ڈی ایٹ ملکوں میں اسلامی فنانس کو فروغ دینے کے لیے مستحکم ماڈلز تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔اس شعبے میں تعاون کرنے سے ایسی حکمت عملیاں سامنے آئیں گی جو ڈی ایٹ ملکوں میں اسلامی مالیات کی نمو کی راہ متعین کریں گی، جس میں ڈی ایٹ ملکوں میں مقامی طلب اور مقامی حکمت عملی پر زور دیا گیا ہو، اور جس میں بنیادی توجہ اس امر پر دی جائے کہ ان ملکوں کے عوام میں مالی شمولیت کی سطح کم، اور شریعت سے ہم آہنگ مالی خدمات کی قلت ہے جس کی بنا پر مالی خدمات کی پوشیدہ طلب پوری کرنے کے لیے اسلامی مالیات کو فروغ دیا جائے۔

اس سلسلے میں ماہرین کے گروپ نے تعاون کے تین اہم شعبوں کا تعین کیا ہے، یعنی مالی آلات اور مارکیٹوں کی تشکیل، تصور اور آگاہی کا فروغ، اور تربیت واستعداد کاری۔

اطلاعات کے تبادلے اور پیئر لرننگ (peer learning) کی تشکیل

6۔ آخر میں، ہم نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ ڈی ایٹ کا ہر رکن ملک مالی اور مانیٹری شعبوں کے حوالے سے کوئی نہ کوئی خوبی رکھتا ہے۔تمام رکن ملکوں کو اس خوبی سے استفادہ کرنے کے لیے ہم اپنے تعاون کو اطلاعات کے باقاعدہ باہمی تبادلے کے ذریعے باضابطہ شکل دیں گے، نیز ڈی ایٹ کے مرکزی بینکوں کے پیئر لرننگ کے ذریعے مانیٹری پالیسی، بینکنگ ضوابط اور نگرانی، مالی شمولیت اور اسلامی فنانس جیسے شعبوں میں کام کریں گے۔ہمیں امید ہے کہ ڈی ایٹ ممالک پیئر لرننگ کے مجوزہ ورکنگ گروپس میں شامل ہو کر اپنے منفرد تجربات سے ایک دوسرے کو آگاہ کریں گے۔

7۔ڈی ایٹ ممالک کے مرکزی بینکوں کے گورنروں کا آئندہ اجلاس ترکی میں 2014ء میں متوقع ہے۔گورنروں نے اتفاق کیا ہے کہ آئندہ اجلاس میں شیڈو بینکاری اور اس سے متعلقہ خطرات نیز مالی شعبے کے دیگر امور پر بحث کریں گے۔

☆☆☆